نسل کی تحدید اورتنظیم کرنا

تنظيم وتحديد النسل

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

نسل کی تحدید اورتنظیم کرنا

کثرت افراد کے حامل ممالک میں تحدید نسل کا کیا حکم ہے مثلا قاہرہ وغیرہ میں ؟

الحمدللہ

ذیل میں ہم نسل کو منظم کرنے کے مسئلہ میں فقہ اکیڈمی کی قراداد اورفیصلہ کونقل کرتے ہیں :

فقہ اکیڈمی کی مجلس کی پانچویں کانفرنس کویت میں یکم جمادی الآخر سے چھ جمادی الآخر ١٤٠٩ھ الموافق ١٠ سے ١٥ دیسمبر ١٩٨٨میلادی تک جاری رہی ۔

مجلس کے اعضاء و خبراء کی جانب سے تنظیم نسل کے موضوع کے بارہ میں پیش کیے گئے مقالہ جات کو دیکھنے اوراس موضوع کے بارہ میں بحث ومناقشہ اوردلائل سنے گئے ۔

اوراس بنا پر کہ شریعت اسلامیہ میں شادی کے مقاصد میں بچے پیدا کرنے اورنوع انسانی کی نسل کی حفاظت شامل ہے ، اوراس مقصد کو ختم کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنا نصوص شرعیہ اور کثرت نسل کی طرف لانے والی توجیہات اوراس کی حفاظت وعنایت کے منافی ہے ، اورپانچ کلیوں قاعدوں میں حفظ نسل بھی ایک کلیہ ہے شرائع نے جس کا خیال رکھنے کا کہا ہے ۔

مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا :

اول : کوئي بھی ایسا عام قانون لاگو کرنا جس سے خاوند اوربیوی کو بچے پیدا کرنے کی آزادی کو محدود کیاگیا ہو جائز نہیں ۔

دوم : مرد اورعورت کی بچے پیدا کرنے کی قدرت کو ختم کرنا حرام ہے جسے بانجھ پن یا نامردی کہا جاتا ہے ، جب تک کہ شرعی معیار کے مطابق کوئی ضرورت پیش نہ آئے ۔

سوم : وقتی طورپر حمل کی مدت میں اضافہ کرنے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، یا جب شرعی طور پر کوئي معتبر ضرورت اورحاجت پیش آئے تو پھر بھی وقتی طور پر حمل روکنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی خاوند اوربیوی دونوں کے اندازہ اور مشورہ اوررضامندی ضروری ہے بشرطیکہ اس میں کوئي نقصان و ضرر نہ ہو ، اورپھر حمل روکنے کا وسیلہ بھی شرعی ہو ، اور ٹھہرے ہوئے حمل پر کوئي زیادتی نہ کی جائے (یعنی اسے ضائع نہ کیا جائے)

واللہ تعالی اعلم

قرار نمبر (٣٩) (١ / ٥) نسل کی تنظیم کے بارہ میں ۔

دیکھیں مجلۃ المجمع عدد نمبر (٤) جلد نمبر (١) صفحہ نمبر (٧٣) ۔

مزیدتفصیل کےلیے آپ سوال نمبر (٧٢٠٥) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم .